[illegible]

[illegible]

مؤلفہ و مصنفہ

[illegible] دہلوی

بعد اضافہ جملہ حقوق محفوظ

[illegible]

۲۲۰۵۳

باہتمام [illegible]

چھپا ۱۹۲۵ء

ابر رحمت عرف کلام رحمت۔ ماسٹر رحمت علی صاحب رحمت کی مشہور و معروف غزلیں چھپ کر تیار ہیں قیمت ۱۲؍ محصول ڈاک علاوہ

نیا نیا سلسلہ غزلیات کا چلبلی غزلیات کا نیا سلسلہ

غزلیات بہت سستی، قیمت بہت کم — ہر نمبر علیحدہ ۲/ پیسہ

مؤلفہ و مصنفہ ایم ڈی سرور

کلام سرور عرف سوز عشق ۸/ نگاہ ناز ۸/ جمال جاناں عرف عاشقوں کی عید ۸/
پیارے نازک بنے (عرف چھوٹی بڑی گوریاں)؛ یہ کیسے بال بکھرے ہیں؛ کیوں صورت بنی غم کی (عرف بسنتی)
مٹکے یار مجھے دے میرا یا توں عشق نال گلاں (عرف کتھی ہاواں تے دکھن میرے دل نی ماسے) جب سے نگاہ
کی دوچار ہوگئی۔ (عرف وصل کی پہلی ہے شب اور وہ پری شرمائے ہے) ڈرتا ہوں جدا مجھ سے میرا یار نہ ہو
(عرف حسینوں کا ناز)؛ اے بے پیا ملی کہاں؛ عرف پوجا بتوں کی چھوڑ دوں دل مانتا نہیں؛
ماتم جاناں (عرف معشوق بیوفا ہیں اس چودھویں صدی کے) مسیحا کے احسان سے بچا لینا
(عرف تمہیں نے درد دیا ہے تمہیں دوا دینا)؛ آ دیں تے جاویں نہ توں ڈھولن میرا (عرف کدی آ دے
نے کدی نہیں آوندا)؛ لیلیٰ کو یار تو نے مجنوں بنا کے مارا (عرف کے او مسیحا جلد آ کر مرنے والوں کی
نبض دیکھ لے ہے کوئی ملنے اب تمہارے سے درد فرقت سے (عرف گزر گیا ہے زمانہ گلے لگائے ہوئے) ان سب کی قیمت ۸/

میٹھے ترانے — حسن سخن ۴/ — نیچرل شاعری ۲/ — گلدستہ قوالی یعنی بہار مدینہ ۸/
کلام سخن ۴/ — راگ چمن ۴/ — مجموعہ قوال یا تحفۂ بہار ۸/
تحفۂ بہار نمبر ۱ تا ۱۰ فی ۸/ — تصویر جاناں ۸/ — عشق جاناں ۸/ — باغ جاناں ۸/
فراق جاناں (عرف طبع بگڑی ہوئی ظالم کی سنبھالی گئی) ۸/ — رخسار جاناں ۸/ — زلف ۸/
نگینۂ سخن ۸/ — گلدستۂ سخن ۸/ — غزلیات بے نظیر ۸/ — بہار سخن ۸/
کانٹ چھانٹ ۸/ — مناقب خواجہ ۸/ — جلسۂ پرستان اول و دوم فی ۸/ — فریاد عاشقاں ۸/
گلشن قوالی چمنستان حمد ۸/ — بہار قوالی یعنی گلدستۂ نعت ۸/ — پرستان داغ ۸/ — شان صابر ۸/
گلزار سخن ۸/ — فریاد غضب ۸/ — نغمۂ عشق یعنی غزلیات عاشق ۸/ — درد عشق ۸/
غنچۂ عشق ۸/ — خاموش عشق ۸/ — سنہری زلفیں عرف لوسنبھل ۸/ — خزانۂ عشق ۸/
عطر سخن ۸/ — غلطان ۸/ — گلدستۂ عشق ۸/ — نغمۂ پرستان ۸/ — دل عرف ربھا
عاشقوں کی جان ۸/ — پھولوں کا ہار عرف مدینے کی بہار ۸/ — گلشن آگ ۸/ — بیابان داغ ۸/
سوز جگر ۸/ — بہار حفیظ ۸/ — بہار قوالی ۸/ — گلشن آگ ۸/ — بیان داغ ۸/
پیاری پیاری غزلیں ۸/ — غزلیات ستم داغ جگر ۸/ — غزلیات پردرد ۸/ — نو بہار گلشن ۸/
نظارۂ پرستان ۸/ — بزم بیاغر ۸/ — بزم نشاط ۸/ — سونگ بک بزم عشرت ۸/
اے درد دل بتا دے کم بخت تو کم نہ ہوگا عرف پیام جاناں ۸/ — سونگ بک مطرب ۸/ — عالم جاناں ۸/
مجموعہ قوال اول دوم سرورق رنگین فی ۸/ — بہار گلشن نمبر ۱ تا ۹ فی ۸/ — ایضاً — سرود ۸/ — فراق یار ۸/
نور وحدت عرف نعتیہ کلام اول و دوم کاغذ عمدہ فی ۸/ — ایضاً — راحت ۸/ — نگاہ یار ۸/
سنہری ناگ عشق کی آگ ۸/ — ایضاً — کوچۂ جاناں ۸/ — انتظار یار ۸/

ملنے کا پتہ: جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز پبلشرز و تاجران کتب بیچ لوہاری منڈی لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غزل

بانکی ادا دکھا جا تیر و کمان والے
قربان ہوں میں تجھ پہ او ترک شتا نوانے

گر دل میں تو نہیں ہے او لامکان والے
پھر کیوں تلاش میں ہیں پانچوں اذان والے

گر تو ہے چار سو میں پھر کیوں ہے جستجو میں
ساتوں زمین والے سات آسمان والے

مسجد میں ہے کلیسے میں کعبے میں بتکدہ میں
ہر جا مکان ہے تیرا او لامکان والے

جاتا کہ ہے یہ غافل اُس کی ہے تیز منزل
حیران ہیں ہزاروں ہاں کارواں والے

مسجد میں دست بستہ پوچھا تھا راز تیرا
کانوں پہ ہاتھ رکھ کر چپ ہو گئے اذان والے

عبرت کی جا ہے آکر دیکھے ہیں ہم نے اکثر
نیچے زمیں کے سوتے اونچے مکان والے

غزل

میں وہ قلب مضطرب ہوں جسے کل سکوں نہ آئے
وہ نہال بے ثمر ہوں جو کبھو ہوں تو پھل نہ آئے

مجھے جوش جنوں میں جو خیال ہے تو یہ ہے
میرا حال زار سن کر کہیں وہ نکل نہ آئے

اب اے جنون الفت کہ مجھ سے کہہ رہے ہیں
میری آبرو بچانا کہیں اس میں بل نہ آئے

میں اسی لئے بنا تھا کہ خدا مجھے دکھا دے
یہ محال ہے مسیحا کہ مجھے اجل نہ آئے

نہ ملی جہان میں راحت تو یہ دھیان دل میں آیا
کہ نصیب ہم کسی سے وہیں کیوں بدل نہ آئے

پوچھو نہ مضطرب کو یہ بپت میں چند روزہ
تم اُس خدا کو پوچھو جس کو اجل نہ آئے

غزل

گر خدا نہ دو شب فرقت بیاں ہو جائیگا
بے تکلف داغ مہ مہر دہاں ہو جائیگا

زہر گر ایسا ہی شام ہجر میں ہوتا ہے آب
پرتو مہتاب سیل خانماں ہو جائیگا

لے توں سوتے میں اُس کے پاؤں کا بوسہ مگر
ایسی باتوں سے وہ کافر بدگماں ہو جائیگا

دل کو ہم حرف وفا سمجھے تھے کیا معلوم تھا
یعنی یہ پہلے ہی نذر امتحاں ہو جائیگا

سب کے دل میں ہے جگہ تیری جو تو راضی ہوا
مجھ پہ گویا اک زمانہ مہرباں ہو جائیگا

گر نگاہ گرم فرماتی رہی تعلیم ضبط
شعلہ خس میں جیسے خوں رگ میں نہاں ہو جائیگا

باغ میں مجھ کو نہ لے جا ورنہ میرے حال پر
ہر گل تر ایک چشم خوں فشاں ہو جائیگا

وائے گر میرا تیرا انصاف محشر میں نہ ہو
اب تلک تو یہ توقع ہے کہ واں ہو جائیگا

فائدہ کیا سوچ آخر تو بھی دانا ہے اسد
دوستی نادان کی ہے جی کا زیاں ہو جائیگا

غزل

پاؤں پہ تیرے جو سر ہے تیرے شیدائی کا
بوسہ مقصود ہے پردہ ہے جبیں سائی کا

شفق شام نہیں ہے میرے ماتم میں
منہ کو آیا ہے کلیجہ شب تنہائی کا

دست گستاخ سے کر دامن یوسف کو نہ چاک

اے زلیخا ہے یہ کوچہ تیری رسوائی کا
شوق سے تیغ لگاؤ مجھے لیکن ہے ڈر
خندۂ زخم تو منہ ڈر نہ ہو رسوائی کا
آئینہ دیکھ کے آئے ہیں مزے میں ایسے
خود وہ منہ چومتے ہیں اپنے تماشائی کا
اے اجل آکے خبر لے کہ ڈر آتا ہے مجھے
دیو بن بن کے اندھیرا شبِ تنہائی کا
دست میں لایا ہے گلزار میں گل بزم میں شمع
ہر جگہ رنگ نیا ہے میرے ہرجائی کا
ہر شب و روز جو وحشت سے ہے چکر میں امیر
یہ بھی شاید ہے قدم اُس بتِ ہرجائی کا

غزل

غیر کے نام سے پیغام وصال اچھا ہے
چھیڑ کا جس میں مزا ہو وہ سوال اچھا ہے
یہ بھی کہتے ہو کہ بے چین کیا کس نے تجھے
یہ بھی کہتے ہو مرا حسن و جمال اچھا ہے
اپنی تعریف سے چڑتے اگر جانے دو
چشم بد دور ہمارا ہی جمال اچھا ہے
ایسے بیمار کی افسوس دوا ہو کیونکر
ابھی دم بھر میں ہے ابھی حال اچھا ہے
یاد کھا دو مجھے پاؤں کا ناخن اپنا
یا یہ کہہ دو میرے ناخن سے ہلال اچھا ہے
تم نہیں اور سہی دل کے طلبگار بہت
سو خریدار ہیں سودا یہ جو مال اچھا ہے
آپ پچھتائیں نہیں جور سے توبہ نہ کریں
آپ گھبرائیں نہیں داغ کا حال اچھا ہے

غزل

شب سے کسی کاکل کی حکایت ہے واللہ
کیا رات ہے کیا رات ہے کیا رات ہے اللہ

دل چھین لیا اس نے نکلا دستِ حنائی	کیا ہاتھ ہے کیا ہاتھ ہے کیا ہاتھ ہے واللہ
عالم ہے جوانی کا جو ابھرا ہوا سینہ	کیا گات ہے کیا گات ہے کیا گات ہے واللہ
دشنام کا پایا جو مزا اس کے لبوں سے	صلوات ہے صلوات ہے صلوات ہے واللہ

جرأت کی غزل جس نے سنی اس نے کہا وہ
کیا بات ہے کیا بات ہے کیا بات ہے واللہ

غزل

خط چاند سے چہرے پہ عیاں ہو نہیں سکتا
شعلے سے لپٹ جائے دھواں ہو نہیں سکتا

روکے سے رکیں اشکِ رواں ہو نہیں سکتا
آنکھوں سے میرا راز نہاں ہو نہیں سکتا

یارب کچھ اس انداز سے نالاں ہو میرا دل
وہ بھی یہ کہیں ضبطِ فغاں ہو نہیں سکتا

ہونے دو اگر ضعف سے آنکھوں میں سبک ہوں
خوش ہوں میں کسی دل پہ گراں ہو نہیں سکتا

جل جائے گا اس زلف سے جب حد سے بڑھیگا
برباد تو آہوں کا دھواں ہو نہیں سکتا

بوئے الفت گیسو کی جو پھوٹی تو خطا ہو گیا
تم جانتے تھے مشک نہاں ہو نہیں سکتا

جب وصل کی درخواست پہ کرتے ہیں وہ انکار
قسمت بھی یہ کہتی ہے کہ ہو نہیں سکتا

تصویر تیری آنکھ سے کیا جانے نکل کر
اصل سے بہت نقل مکاں ہو نہیں سکتا

اس آگ کو در کار ہے تلوار کا پانی
رونے سے تو کم سوز نہاں ہو نہیں سکتا
تم دیکھ لو خود ہاتھ میرے سینے پہ رکھ کر
حال دل بیتاب بیاں ہو نہیں سکتا
کہتا ہے جلیل اب تو انداز حمنوشی ٭٭
حال آپ محتاج بیاں ہو نہیں سکتا

غزل

گر تجھے قتل ہے منظور چل آ بسم اللہ
تیغ موجود ہے حاضر ہے گلا بسم اللہ
ہم تو حاضر ہیں نہ کرتے ہیں ترا حکم عدول
خون دل تو جو پلا تا ہے پلا بسم اللہ
دیکھئے ان کی ملاقات مجھے کب ہو نصیب
ہجر میں تیرے میرا دل تو چلا بسم اللہ
اس طرح خوب نہیں جان کا دینا بسمل
در ایوان پہ تک پڑھ تو بھلا بسم اللہ
گر تلفقد ہے تجھے حال پہ صاحب کے سخن
زخم دل کا تو اب اس کو تو سلا بسم اللہ

غزل

حرف سب میٹ دیئے مہر و وفا کے تو نے
کس سے سیکھے ہیں یہ انداز جفا کے تو نے
تم نہ آؤ گے تو کیا موت بھی آئے گی نہیں
راستے روک دیئے ہوں گے قضا کے تو نے
گیسوؤں نے ترے کاٹا جسے بچتے نہ سنا
ناگ پالے ہیں مری جان بلا کے تو نے ٭
صاف چھلنی کی طرح چھان دیا ہے دل کو

جس طرف تیر لگائے ہیں قضا کے تو نے
لہو آنکھوں سے ٹپکتا ہے نمک ریزی سے
زخم جو مجھے ہی نہیں اپنے شیدا کے تو نے

غزل

اس کو بھیجنا ہے مجھے خط صبا کے ہاتھ
اسواسطے لکھا ہے حنا میں ہوا کے ہاتھ
برگ حنا پہ جا کے لکھوں اپنے دل کا حال
شاید کبھی تو جا کے لگے دلربا کے ہاتھ
آزاد ہو رہا ہوں دو عالم کی قید سے
مینا لگا ہے جب سے مجھ بیبولے کے ہاتھ
ڈرتا ہوں میرزائی تیری دیکھ ہر سحر
سورج کے ہاتھ جوڑنے دیکھا صبا کے ہاتھ
مظہر چھپا کے رکھ دل نازک اس کے تئیں
یہ شیشہ بیچنا ہے کسی میرزا کے ہاتھ

غزل

اچھے عیسیٰ ہوں مریضوں کا خیال اچھا ہے
ہم مرے جاتے ہیں تم کہتے ہو حال اچھا ہے
ایک سے ایک حسینوں میں ہے اچھا لیکن
دل پہ چڑھ جائے جو اپنے وہی مال اچھا ہے
دیکھ اے بلبل شیدا ان کی بیتابی کو
ہجر اپنا نہ حسینوں کا وصال اچھا ہے
راتیں اچھی ہیں دن اچھے ہیں مہینے اچھے
اچھے معشوق سے صحبت ہو تو سال اچھا ہے
برق اگر گرمیٔ رفتار میں اچھی ہے امیر
گرمیٔ حسن میں وہ برق جمال اچھا ہے

غزل

فغاں میں درد دعا میں اثر نہیں آتا
جو تم نہیں ہو تو کوئی ادھر نہیں آتا

چمن میں رونق ہے شبنم تو پھول ہنستے ہیں
تجھے تو یہ بھی مری چشم تر نہیں آتا

یہ کیا ہے آج جو سینے میں دل اچھلتا ہے
جواب خط تو لئے نامہ بر نہیں آتا

تیری نگاہ کو جب دیکھتا ہوں کہتا ہوں
کہ میری آہ میں ایسا اثر نہیں آتا

لکھا ہے نخل تمنا کی پتی پتی پر
وہ نہال ہے جس میں ثمر نہیں آتا

شراب عشق کی مستی عجیب مستی ہے
گیا جو ہوش تو پھر عمر بھر نہیں آتا

کیا ہزاروں کو سیدھا فلک کی گردش نے
مرا نصیب مگر راہ پر نہیں آتا

نگاہ لطف سے محروم ضعف نے رکھا
نظر وہ کس پہ کریں میں نظر نہیں آتا

ہزار نکتۂ باریک تر ز مو ایں جاست
جلیل شعر کا فن عمر بھر نہیں آتا

غزل

کس کو پرواہ ہے نہ ہو اپنی شب فرقت تمام
صبح سے پہلے یہاں ہے زیست کی مدت تمام

گھرے رہتے ہیں در دولت مشتاق لقا
لوٹ لیتے ہیں تمہارے حسن کی دولت تمام

تھی جوانی تک سر درد و طاقت و آرام و ہوش
صبح پیری آئی سب کی ہو گئی صحبت تمام

خط نکلنے دو نہ پوچھے گا کوئی صاحب کی بات
حسن کی کھل جائے گی اک روز وقعت تمام

غزل

اس سے تو اور بھی وہ بے درد ہو گیا
اب آہ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا

سینے میں بوالہوس کے بھی عشق آیا مگر
نشتر کا نام سنتے ہی منہ زرد ہو گیا

سو بار مر کے عاشق جاں باختہ ترا
اٹھنے کو پھر کھڑا روش زرد ہو گیا

مجنوں بھی دشت گرد تھا مانند گرد باد
جب خاک اڑاتے اڑاتے تو گرد ہو گیا

اس تیر صید خوردہ کو تو نے کیا نہ ذبح
آخر تڑپ تڑپ کے یونہی سرد ہو گیا

واں رخ شگفتگی سے گل ورد بن گیا
یاں غم سے روتے روتے گل زرد ہو گیا

پیر مغاں کے پاس وہ مردوں سے ذوق
نامرد مرد جو واں مرد ہو گیا

غزل

اگر وہ بن سنور کر بام پر جلوہ کناں ہوں گے
تماشہ خانہ قدرت کے ہر اک یہ عیاں ہونگے

نہ گھبراؤ ہتوکل حشر میں کھل جائینگے عقدے
تمہارے ظلم سب اللہ کے آگے پھر عیاں ہونگے

بتوں کے ظلم سے بچ کر عدم میں آ گئے لیکن
خدا جانے ہمارے حسرت و ارماں کہاں ہونگے

ترے عاشق ہیں کوچے سے ترے ہم مر کے نکلینگے
فدا ہونگے وہ حوروں پر وہ شیدائے جہاں ہونگے

رباعی

جاہل کو ہے کیا علم کیسے تھے
عالم ہے خدا علم میں وہ جیسے تھے
میں کیا کہوں استاد ونکا ہی قول نہیں
جبریل بھی شاگرد ہوئے ایسے تھے

غزل

عشق بت سے بھی تھا خدا مطلب
اور واللہ کچھ نہ تھا مطلب

مانتے گو تو ہیں نہیں کہتا
جان من سن لو ذرا مطلب

خط میرا کچھ ادہر ادھر سے پڑہا
بیچ سے وہ اڑا گیا مطلب

وصل کے نام پر کہا کیا خوب
جو میری چڑ وہ آپ کا مطلب

اس سے آنکھوں میں ہو گئی باتیں
بے عبارت ادا ہوا مطلب

منہ لگے کون روز ناصح کے
بات سمجھے نہ بات کا مطلب

کیوں ملائیں وہ آنکھ اب ہم سے
لے چکے دل نکل گیا مطلب

عیش ہو اور امیر کا آقا
ہے یہ بندے کا یا خدا مطلب

غزل

کرتا ہوں خدا سے جو میں فریاد کسی کی
چپ کرنے کو آتی ہے مجھے یاد کسی کی

آئی نہ پس مرگ تمہیں یاد کسی کی
لاشہ یہ تڑپتی گئی فریاد کسی کی

بھولوں گا نہ بھولوں گا میں بیداد کسی کی
ایک ایک شکایت ہے مجھے یاد کسی کی

کیا جانئے کیا پھونک گیا کان میں دشمن
سنتا ہی نہیں وہ ستم ایجاد کسی کی

دل تیرا کہیں آئے ملے ظلم کا بدلہ
بے چین کرے میری طرح یاد کسی کی

معشوق ہے کچھ دادِ محشر تو نہیں ہے
مت سن جو نہیں سنتا ہے فریاد کسی کی
کچل پایا حسینوں سے وفا دل کو ملا کر
جان لے گئی غم دے گئی بیداد کسی کی

غزل

نالہ ہے اُن سے بیاں دردِ جدائی کرتا
کام قاصد کا ہے یہ تیر ہوائی کرتا

پنجہ بشانہ کو دیتا ہے فلک کب ناخن
جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا

دیکھتا اس بتِ مغرور کا گر جاہ و جلال
کبھی فرعون نہ دعوئے خدائی کرتا

خاک آئینے سے ہے نام سکندر روشن
روشنی دیکھتا گر دل کی صفائی کرتا

نہیں گوش شنوا باغِ جہاں میں غافل
ورنہ ہر برگ ہے یاں نغمہ سرائی کرتا

بند آنکھیں تیرے جاتا ہے کدھر تو کر تجھے
ہے تیرا نقش چشم نمائی کرتا

سوزِ دل کون بجھائے کہ نہیں چشم میں اشک
پر ہے کچھ خونِ جگر کار دوائی کرتا

بیٹھ رہئے تو قفس سے عجب آرام کی جا
پر ہے بےچین ہمیں شوق رہائی کرتا

ذوق اُس پائے نگاریں کا جو ہے وصف نگار
اشک خوں سے ہے کاغذ کو حنائی کرتا

غزل

جو مل جائے تو لو چھپوں فتنۂ روزِ قیامت سے
رہا کیو نظر کسی کے آنکھ کے گوشہ میں راحت سے
لئے جاتی ہے لے جائے کہاں سینے سے بیتابی
لپٹ کر رو رہا ہے دل مرا ایک ایک حسرت سے
پس مرگ اس کو پہلو میں نہ رکھو نگا نہ رکھو نگا

دل بیتاب کا مدفن ہے الگ میری تربت سے
انہیں جب غصہ آتا ہے تو اک عالم نکلتا ہے
بڑے معشوق ملتے ہیں گذر کر آدمیت سے

غزل

گھر جب بنا لیا ترے در پر کہے بغیر
جانے لگا اب بھی تو نہ میرا کہے بغیر

کہتے ہیں جب رہی نہ مجھے طاقت سخن
جانوں کسی کے دل کی میں کیونکر کہے بغیر

کام اس کا پڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

جی میں ہی کچھ نہیں ہے ہمارے وگرنہ ہم
سر جائے یا رہے نہ رہیں پر کہے بغیر

چھوڑوں گا میں نہ اس بت کافر کو پوجنا
چھوڑے نہ خلق گو مجھے کافر کہے بغیر

مقصد ناز و غمزہ ولے گفتگو میں کام
چلتا نہیں ہے دشمن خنجر کہے بغیر

ہر چند ہو مشاہدہ حق کی گفتگو کا ہو
بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر

بہرا ہوں میں تو چاہیئے دونا ہو التفات
سنتا نہیں ہوں بات مکرر کہے بغیر

غالب نہ کر حضور میں تو بار بار عرض
ظاہر ہے تیرا حال سب ان پر کہے بغیر

غزل

یہ شیوہ اپنا شیوا ہے نہ ہم فریاد کرتے ہیں
فقط صیاد کے وہ دم دلاسے یاد کرتے ہیں
ستمگاروں کے سایہ سے بچے رہنا کہ یہ ظالم
جنہیں آباد کرتے ہیں انہیں برباد کرتے ہیں
لہو جب آنکھ سے برسے تو رنگ مہندی ہے کی
کر خون [illegible]

معاذ اللہ یہ کافر مسلمانوں کے ہیں دشمن
ہمیشہ اک نہ اک تازہ ستم ایجاد کرتے ہیں

غزل

کیسے ہے خنجرِ قاتل سے یہ گلو میرا
کمی جو مجھ سے کرے تو پئے لہو میرا

نہ پہنچا گردنِ جاناں تک اور لٹکے ہائے
پڑا گلے میں میرے دستِ آرزو میرا

سدا ملائک تسبیح خواں کو آئے رشک
جو میکدہ میں سے شور ہائے ہو میرا

عجب نہیں ہے میرے سوزشِ محبت سے
کہ تارِ شمع ہو ہر ایک تارِ مو میرا

برنگِ آئینہ چشم پر آب سے میرے
گرا نا اشک کیا پاس آبرو میرا

فلک کا رنگ جو اتنا سیاہ ہے اے سپہر
پڑا انعکاس سا یہ بختِ سیہ کبھو میرا

ہمیشہ میں ہوں اسی داؤ گھات میں اے ذوق
کرام ہو وہ غزالِ پلنگ خو میرا

غزل

لرزتا ہے میرا دل زحمتِ مہرِ درخشاں پر
میں ہوں وہ قطرۂ شبنم کہ خارِ بیاباں پر

نہ چھوڑی حضرتِ یوسف نے یاں بھی خانہ آرائی
سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زنداں پر

فنا تعلیم درسِ بیخودی ہوں اس زمانے سے
کہ مجنوں لام الف لکھتا تھا دیوارِ دبستاں پر

فراغت کس قدر رہتی مجھے تشویشِ مرہم سے
بہم گر صلح کرتے پارہ ہائے دل نمکداں پر

نہیں اقلیمِ الفت میں کوئی طومارِ ناز ایسا

کہ پشت سے جس کے نہ ہووے مہر عنواں پر

مجھے اب دیکھ کر ابر شفق آلود یاد آیا
کہ فرقت میں تیری آتش برستی تھی گلستاں پر

بجز پرواز شوق ناز کیا باقی رہا ہوگا
قیامت اک ہوائے تند ہے خاک شہیداں پر

نہ لڑ ناصح سے غالب کیا ہوا گر اس نے شدت کی
ہمارا بھی تو آخر زور چلتا ہے گریباں پر

غزل

واہ اچھا سلوک اے دل ناشاد کیا
خود بھی برباد ہو مجھ کو بھی برباد کیا

پوچھتے ہیں سبب خانہ خرابی مجھ سے
کس کی طاقت جو کہے آپ نے برباد کیا

زور ہے حشر میں بھی انکی حکومت کا بھی
بند ہاتھوں سے مرا منہ دم فریاد کیا

قسمت الٹی ہے زمانے کی ہوا الٹی
وہ مجھے بھول گیا میں جسے یاد کیا

میں تھا خواب پریشاں حسینوں نے مجھے
اس طرح دل سے بھلایا کہ نہ پھر یاد کیا

غزل

سحر ہونے کو آئی ہے مزے پر داستاں میری
جو سننا ہو تو سن لو بند ہوتی ہے زباں میری

قفس میں ہوں مگر دل کا تعلق کیا بری شے ہے
نظر رہ رہ کے اٹھ جاتی ہے سوئے آستاں میری

سنو یا بند کر لو کان مانو یا نہ مانو تم
کہوں گا حال دل جبتک ہے تاب آشیاں میری

حقیقت چار تنکوں کی تھی کیا بجلی شعلوں میں
جگہ محفوظ رکھ سکتا تھا کیونکر آشیاں میری
ملا ہے حکم خاموشی تڑپ روکی نہیں جاتی
خطا تو دل کی تھی کاٹی گئی لیکن زباں میری
خبر مرنے کی سن کر کیوں وفا کا نام لیتے ہو
ابھی زنداں سے مجھکو آنا ہے تم کو بیڑیاں میری
وہ آمادہ ہوئے سننے پہ جب کہنے کا وقت آیا
یکایک چلتے چلتے رک گئی حسرت زباں میری

غزل

آنکھیں دکھا کے اور ہی عالم دکھا گیا
اک مست مجھ کو اپنا پیالہ پلا گیا
دل چیخ اٹھا خیال جو ابرو کا آ گیا
خنجر لگا گیا کوئی خنجر لگا گیا
بچتے تھے ہم تو عشق سے قسمت کو کیا کہیں
کمبخت دل کو آپ پہ آنا تھا آ گیا
اس نے جو یہ سنا کہ تڑپ میں ہے کچھ کمی
آیا اور ایک تیر جگر پر لگا گیا
جادو تھا کیا تھا جلوۂ محبوب یا خدا
جب تک سنبھالوں دل کو وہ دل میں سما گیا
کیا جانے کیا سلوک کیا تم نے دل کے ساتھ
سنتے ہیں میزبان کو مہمان کھا گیا
کس کس کو ہم سنبھالیں غضب کا ہے اضطراب
رکھا جو دل پہ ہاتھ جگر منہ کو آ گیا
ذکر جمال یار جہاں چھیڑنا نہ تھا
ہم اپنی سے کہتے یارو دل کا کیا گیا
ڈوبے ہوئے حیا میں ہیں چلتے ہیں ناز میں
جس گل کو چھو لیا وہ عرق میں نہا گیا
کھلنا غضب تھا ہائے وہ لعل سیاہ کا
اٹھا اک ابر اور مرے دل پہ چھا گیا
میرے لہو میں ہاتھ نہ تم نے بھرے تو خیر
خنجر کو کیا ہوا تھا جو دامن بچا گیا
خنجر سے ٹکڑے ہوش کیا اپنا ہستی سے
... اور جلنے کو جلا گیا
... آکے یہاں خاک اڑا گیا

نکلا نہ ساتھ لے گیا دل کو نہ اے جلیل
پہلو میں آ کے تیر بھی پہلو بچا گیا

غزل

دل زلف کے پھندے سے نکلتے نہیں دیکھا
اس کالے پہ جادو کو کئی چلتے نہیں دیکھا
کہدو نگہ شوخ ذرا دل کو نہ چھیڑے
شاید دل مضطر کو مچلتے نہیں دیکھا
مستانہ تیری چال نے کیا ڈھائی قیامت
اس چال سے تلوار چلتے نہیں دیکھا
تصویر اتر وا نہ فروغ رخ روشن
سانچے میں کبھی دھوپ کو ڈھلتے نہیں دیکھا
کچھ حال نہ پوچھو دل مضطر کی تڑپ کا
بانسو کبھی پارہ کو اچھلتے نہیں دیکھا
ہم خاک نشینوں سے ہے اسقدر کدورت
مٹی کا انہیں عطر بھی ملتے نہیں دیکھا
مئے پینے سے شوخ اور ہوا رنگ سنہرا
اس سونے کو تیزاب میں گلتے نہیں دیکھا
منہ پھیر کے آیا اگر آیا مرے دل میں
سیدھا ترے خنجر کو بھی چلتے نہیں دیکھا
مرتا ہوں یہ کہتیں ان سے کہا میں نے تو بولے
دم ہم نے کبھی تیرا نکلتے نہیں دیکھا

غزل

ان شوخ حسینوں پہ جو مائل نہیں ہوتا
کچھ اور بلا ہوتی ہے وہ دل نہیں ہوتا

کچھ وصل کے وعدے سے حاصل نہیں ہوتا
خوش اب تو خوشی سے بھی میرا دل نہیں ہوتا

فریاد بھی کرتا ہوں تو اللہ سے اپنے
اس در کے سوا میں کہیں سائل نہیں ہوتا

جس بزم میں وہ رخ سے اٹھا دیتے ہیں پردہ
پروانہ وہاں شمع کے مائل نہیں ہوتا

تم اور کوئی کام امیر اس کو سکھاؤ
تڑپانے تڑپنے کے لئے دل نہیں ہوتا

غزل

بیٹھا کے عشق کو قائم نہ کر فساد کی جڑ
نکال اس کو کہ ہے یہ لبشر فساد کی جڑ

جو خط کے لکھتے ہی برپا ہوں سو طرح کے فساد
تو ٹھہری شاخ قلم سر بسر فساد کی جڑ

قیام زندگی جڑ سے کم ہے دنیا کو
کچھ اصل اس کی نہیں ہے مگر فساد کی جڑ

کوئی یہ ریشہ دوانی آہ و نالہ سے
تو جا لو ہے دل شورہ ہر فساد کی جڑ

اکھاڑ طمع کی جڑ کو کہ باغ عالم میں
رکھے ہے یہ شجر بے ثمر فساد کی جڑ

وہ فتنہ راہی نگاہوں سے یہ فساد انگیز
ادھر ہے فتنہ کی جڑ اور ادھر فساد کی جڑ

رکھے فلک سے جو اصلاح کی تو کچھ امید

تو سر پہ ڈھول دے یہ فتنہ گر فساد کی جڑ
نہ ہے شریر کوئی اور نہ کوئی مفسد ہے
تیرا ہی نفس ہے بنیاد شر فساد کی جڑ
ظفر جہان میں ہو کوئی مفسدی پیدا
نہ دین و زن و زر نہ اگر فساد کی جڑ

غزل

اللہ رے تیری زلف سیہ فام کے خواص
اک مرغ جان کے حق میں ہے سو دلم کے خواص
بیمار چشم یار کو شاید مفید ہو
پوچھیں کسی طبیب سے بادام کے خواص
اے شوخ عشوہ گر تیری چشم سیاہ میں
میں دیکھتا ہوں گردش ایام کے خواص
آیا یہ لب پہ اور گیا درد دل میر
اکسیر سے ہیں بڑھ کے تیرے نام کے خواص
آہ و فغان و نالہ بیتابی و تپش
نام خدا یہ ہیں دل ناکام کے خواص
منہ سے میرے لگا دے کہ ہو جائے امتحان
سن تو چکا ہیں پیر مغان جام کے خواص
حیران ہوں کہ پیر مغاں کے لباس میں
اے کہاں سے جامۂ احرام کے خواص
گزرے مزار جم پہ تو آئے ہمیں نظر
لکھے ہوئے بخط جلی جام کے خواص

اوصاف کچھ نہ پوچھئے ہم سے جلیل کے
ہیں اوس میں کچھ رندمئے اشام کے خواص

غزل

وصل میں وہ چھیڑنے کا حوصلہ جاتا رہا
تم گلے سے کیا ملے سارا گلہ جاتا رہا

یار تک پہنچا دیا بیتابی دل نے ہمیں
اک تڑپ میں منزلوں کا فیصلہ جاتا رہا

اک تو آنکھیں دکھائیں پھر یہ شوخی سے کہا
کہئے اب کم نگاہی کا گلہ جاتا رہا

روز جاتے تھے خط اپنے روز جاتے تھے پیغام
ایک مدت ہو گئی وہ سلسلہ جاتا رہا

جھٹکتے تھے دل کو ہم یاں ہوش بھی کھو گئے
گمشدہ یوسف کے پیچھے قافلہ جاتا رہا

مڑ کے قاتل نے جو دیکھا وار پورا ہو گیا
کشتگان نیم لسمل کا گلہ جاتا رہا

وادیٔ غربت کے ساتھی ہیں ہمیں دل سے عزیز
رو دیئے ہم پھوٹ کر جب آبلہ جاتا رہا

بے خودی میں محو نظارہ وہ تھے ہم کیوں نکل پڑے
ہائے وہ اپنا مزے کا مشغلہ جاتا رہا

کیا مہذب بن کے پیش یار بیٹھے ہیں جلیل
آج وہ جوش جنوں وہ ولولہ جاتا رہا

غزل

کر رہا ہے آسماں یہ سب سماں کچھ بھی نہیں
پیس دونگا ایک گردش میں جہاں کچھ بھی نہیں
تخت والوں کا پتہ دیتے نہیں تخت گور کے
کھوج ملتا ہے یہیں تک بعد ازاں کچھ بھی نہیں
گونجتے تھے جنکے ڈنکے سے زمین و آسماں
چپ پڑے ہیں قبر میں اب ہوں نہ ہاں کچھ بھی نہیں
جن کے محلوں میں ہزاروں قیمتی سامان تھے
جھاڑیاں ہیں ان قبروں پر نشان کچھ بھی نہیں
توڑ ڈالے بعد مردن جبکہ وہ بندہ کفن
قبر کی بغلی میں چپ ہیں پہلواں کچھ بھی نہیں
جس جگہ تھا جم کا جلسہ اور خسرو کا محل
چند قبروں کے سوا اب وہاں کچھ بھی نہیں

غزل فارسی

چشم مستے عجبے زلف درازے عجبے — مئے پرستے عجبے فتنہ طرازے عجبے
جان دل بالب و زلف تو سیاہی دارد — گفتگوئی عجبے رازو نیاز عجبے
از ازل تا بہ ابد مرغ دل افتادہ بسجود — طاق ابرو عجبے قامت ناز عجبے
بوالعجب حسن و جمال و خط و خال گیسو — سرو قد عجبے قامت ناز عجبے
وقت بسمل شدہ ختم اب آتش و نشانہ دہرا — مہربانئے عجبے بندہ نواز عجبے
بہر قتلم چو کشید تیغ نہم سر بہ سجود
او نیاز عجبے من بہ نیاز عجبے

غزل

جنوں جنوں کی دستگیری کس سے ہو نہ عریانی
گریباں چاک کا حق ہو گیا ہے میری گردن پر
بہ رنگ کاغذِ عاشق زدہ بیرنگ بیتابی
ہزار آئینہ دل باندھے ہے بال یک تپیدن پر
فلک سے ہم کو عیش رفتگاں کیا کیا تقاضا ہے
متاعِ بردہ کو سمجھے ہوئے ہیں قرض رہزن پر
ہم اور وہ بے سبب رنج آشنا دشمن کہ رکھتا ہے
شعاعِ مہر سے تہمت نگہ کی چشمِ روزن پر
فنا کو سونپ گر مشتاق ہے اپنی حقیقت کا
فروغِ طالعِ خاشاک ہے موقوف گلخن پر
اسدؔ بسمل ہے کس انداز کا قاتل سے کہتا ہے
کہ مشقِ ناز کر خونِ دو عالم میری گردن پر

غزل

وصل کی شب رنگِ گردوں وضعِ دیگر ہو گیا
شام سے یار اور میں جامہ سے باہر ہو گیا
اس پری خوباں کو لکھا جب عریضہ شوق کا
اس قدر روتا رہا اوس پر کبوتر ہو گیا
دیکھو پھرتا ہوں میں خانہ خرابوں کی طرح
جیب سے سودے کا تیرے سر میں میرے گھر ہو گیا
بوجھ ہے جماں کا قاصد سے اٹھنے کا نہیں

طول شرح شوق سے مکتوب دفتر ہو گیا
گوش عارف میں یہ گورستاں سے آتی ہے صدا
آسماں ہے وہ زمیں کے جو برابر ہو گیا

تیرے پہلو سے جدا ہونے ہی اے آرام جان
استخواں جو تھا میرے پہلو میں خنجر ہو گیا
سامنا جو پڑ گیا ہوش اڑ گیا بے خود ہوا
جام چشم یار بیہوشی کا ساغر ہو گیا

اک الف کے قد سے سو پیچیں ہوا آتش فقیر
چار ابرو کو صفا کر کے قلندر ہو گیا

غزل

زور دکھلاتا ہے کیا کیا ضعف جسم زار کا
رنگ اڑنے کو نشر سنتا ہے میرے رخسار کا
دید کے قابل ہے سبزہ رخسار کا
معجزہ ہے سبز ہونا آگ پر گلزار کا
رات دن یوں ہی پڑیگی عاشقوں کی کر نگاہ
بند ہو جائیگا روزن خود بخود دیوار کا
باعث زینت ہوا سوز جوانی دہر میں
داغ سودا بن گیا طرہ میری دستار کا
دہر میں ظالم ہمیشہ رہتی ہے شادی نصیب
کم نہیں ہوتا کبھی خندہ لب سوفار کا
شرط الفت یہی ہے تسلیم بعد حشر بھی
ہاتھ سے دامن چھوٹے احمد مختار کا

غزل

بعد میرے کیوں نوید وصل یار آنے لگی
وہ چمن ہی مٹ گیا جس میں بہار آنے کو تھی
میرے مرنے کی خبر سن کر کیا مشکل سے ضبط
اُن کے ہونٹوں پر ہنسی بے اختیار آنے کو تھی
سن کے آمد آمد اس کی قبر میں یہ حال تھا
عمر رفتہ پھر میرے زیر مزار آنے کو تھی
آسماں پر پھر رہا ہے مضطرب وعدہ کی رات
کونسی مجھ تک خوشی پروردگار آنے کو تھی
ہے گراں عیش وفا داغ ہے کیا ہر اک شے
اب روپے کو بھی نہیں ملتی جو چار آنے کو تھی

غزل

نکلا نہ کوئی دم دعائے سحری سے
نالوں کا بھی دم ناک میں ہے بے اثری سے
سوز جگری سے کوئی دم اور ہوں مہمان
حالت میری ملتی ہے چراغ سحری سے
محشر میں بھی ہم شکوہ اغیار کریں گے
آگاہ رہو دیکھو کہے دیتے ہیں ابھی سے
اے دزد حنا تیری امانت ہے میرے پاس
[illegible] بھی لگا رکھی ہے جی سے
[illegible] عجیب ہے شور قیامت
مجنوں بھی تیری ننگ ہے شوریدہ سری سے

غزل

جو پوچھا میں نے حسرت وصل کی دل سے نکلیگی
تو فرمانے لگے ہنس کر بڑی مشکل سے نکلیگی
ہماری لاش جسدم کوچہ قاتل سے نکلیگی
قیامت جسکو کہتے ہیں تیری محفل سے نکلیگی
لپٹ جا خنجر قاتل سے گر شوق شہادت ہے
وہی مقبول ہوگی جو دعا دل سے نکلیگی
ہمارا نام لیکر خنجر تو اک آہ اے مجنوں
ابھی لیلےٰ تڑپ کر پردہ محمل سے نکلیگی
دعا دو نگا جو خوش سناؤ گے تو کوسو نگا
سفیر اچھی بھی نکلیگی بُری بھی دل سے نکلیگی

غزل

یار اغیار ہیں سب پاس بٹھانے کے لئے
کیا فقط ہیں ہی تھا محفل ہیں اوٹھانے کیلئے
کچھ تو اے مرغ سحر پاس ادب کرنا
وصل کی شب ہی تھی کیا شور مچانے کیلئے
وقت رخصت ہے تیرا بخت نہ جاگا میرا
دم لبوں پر ہے کہ اب جان ہے جانے کیلئے
سال و ماہ روز شب وساعت و لحظہ دم پاس
ہیں یہ سب دشمن جان عمر گھٹانے کیلئے
لیجئے حضرت دل تم کو ملے ذو الغنام

غم تو کھانے کیلئے درد اٹھانے کے لیے

غزل

بے وفا تجھ سے اگر وعدہ وفائی ہوتی
موت سے پہلے مجھے موت نہ آئی ہوتی

تم نے نالوں سے میری تقدیر جگائی ہوتی
گھر میں یاں دشمن کے انہیں نیند نہ آئی ہوتی

وعدہ وصل سے تسکین تو کچھ ہو جاتی
کاش جھوٹی ہی قسم آپ نے کھائی ہوتی

جا نسیم سحری تجھ سے تو کچھ بھی نہ ہوا
یار کا ان کے کوئی پھول ہی لائی ہوتی

تو تو کچھ کھو سی گئی برق تجلے گر کر
طور پر پھر بھی کبھی آگ لگائی ہوتی

قبر میں خواب گراں میرے لئے ہے بے کار
موت آئی تھی تو دنیا ہی میں آئی ہوتی

اپنی زلفیں جو بنالیں تو بڑی بات نہیں
میری بگڑی ہوئی تقدیر بنائی ہوتی

روز فریاد حسینوں کی پہنچتی سیماب
جو خدا تک کبھی بندہ کی رسائی ہوتی

شعر۔ اچھے کو برا برے کو اچھا
کیا تو ہی سمجھ ہے جو اچھا سمجھے

تمام شد

مشہور عالم پریس لاہور بیرون دروازہ شیرانوالہ میں باہتمام پنڈت رگھناتھ داس

ایک سو دوشیزہ لڑکیاں شاہی خراج میں

سپین کی حکومت اسلامی کے دل ہلا دینے والے پُراسرار حالات

یعنی

رینالڈ کے مشہور ناول "پوپ جون" کا

بامحاورہ سلیس اردو ترجمہ

جو کہ شام عزت کے نام سے چار دانگ عالم میں مشہور ہے اور تقریباً پانچسو صفحہ کے حجم میں بہترین لکھائی چھپائی اور عمدہ کاغذ کا لباس پہنا کر چھاپا گیا ہے۔ یہ ناول سپین کی گذشتہ اسلامی حکومت کا آئینہ اور مسلمانان سپین کی معاشرتی و تاریخی زندگی کا صحیح گنجینہ ہے۔ جس کو مشہور مضمون نگار میر کرامت اللہ صاحب میر نے اسے اردو ترجمہ میں وہ کمال کیا ہے۔ کہ ہر صفحہ پر نفس مضمون کے پہلو بہ پہلو فصاحت و بلاغت کا دریا بہہ رہا ہے۔ آپ اسے منگا کر ملاحظہ فرمائیں اگر تصویر حیرت نہ بن جائیں۔ تو ہمارا ذمہ۔ قیمت فی جلد دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

کفن میں لپٹا ہوا مردہ میدان کارزار میں

یعنی

خونی انتقام

قیمت فی جلد (۱۲)

جو انگریزی زبان کے مشہور ناول دینٹیا کا سلیس اردو ترجمہ ہے جس میں ایک شاہی کونسل کی خوفناک عیاریوں مکاریوں اور بے وفائیوں کا رقت آمیز نقشہ کھینچا گیا ہے اور ایک باوفا دوست کی سفاکی بے حیائی اور چالاکی کا عبرت انگیز منظر دکھلا دیا گیا ہے۔ یہ ناول ایک پُرفریب حسینہ کی عصمت فروشی کا زندہ مرقعہ ہے۔ جس میں اٹلی کے دریا سمندر جنگل و پہاڑ سے نظر آئے ایک بادشاہ کی عملی تصدیق کرتے ہیں۔ جس سے قدرت کیسا خوفناک انتقام مکمل کرتی ہے۔ قیمت فی جلد ۱؎ علاوہ محصول ڈاک سوا روپیہ (۱۴) ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے:-

---

جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز پبلشرز و تاجران کتب بچہ لوہا بلڈنگ چوک متی لاہور

گھر بیٹھے ہوئے تھیٹریکل کمپنیوں کی سیر کر لو

ہندوستان کے مشہور معروف

قابل دید ڈرامے

تصنیفات آغا حشر صاحب

ترجمہ

مکمل ڈرامہ محبت کا پھول ۸ر

" دو دشمن ان ...

عرف درد جگر ۱۲ر

" کلوزی عرف باوفا قاتل ۸ر

۱۲ر راست عرف کلام محبت

ماسٹر رحمت کی مشہور عرف

غزلیں اردو ۱۲ر

ڈرامہ ہائے مصنفہ منشی محمد ابراہیم صاحب محشر

دوزخی حور از محشر ۵ر

دشمن ایمان " ۵ر

صنم کا پجاری عرف عبادت زندگی ۵ر

سنہری خنجر از محشر ۵ر

آتشی ناگ " ۵ر

شام جوانی " " ۵ر

چلتی پھلی عرف حوری شہری ۵ر

جنگ جرمن از محشر ۵ر

ڈرامہ ہائے متفرق

گورکھ دھندہ مصنفہ منشی ... ۸ر

زنجیر گوہر " " ۵ر

گنوارہ عرف خون یعنی شہری سانپ ۵ر

گلدستہ زرینہ " " " ۵ر

سنہری زنجیر عرف خون کا خون بالتصویر

اچھوتا دامن عرف بالتصویر ۵ر

جام جہاں نما ۵ر

جمیلہ اولی بالتصویر ۵ر

ستم شہود عرف ... ۶ر

حور ناچ ... بالتصویر ۵ر

علاؤالدین چراغ ۵ر

اسیر حرص بالتصویر ۵ر

سفید خون ۵ر

مالن کی بیٹی ۵ر

علی بابا چالیس چور ۵ر

خونی بلا عرف ... ۵ر

فتح حق عرف ... ۱۲ر

سنگ دل عرف سلور کنگ بالتصویر ۶ر

قتل نظیر بالتصویر ۵ر

کھول بھلیاں ۵ر

اندر سبھا ۵ر

صید ہوس ۵ر

خوبصورت بلا ۵ر

خود پرست ۵ر

لیل و نہار ۵ر

خواب ہستی ۵ر

نور کی پتلی ۵ر

بہودی کی لڑکی ۵ر

میٹھا زہر ۵ر

جدا دوست ۴ر

دلفروش عرف ... ۵ر

گلستان خاندان ہامان ۵ر

گلشن فیروز ۵ر

حسن کا چاند دیوی ... ۱۲ر

ہندوؤں کے دھارمک ڈرامے

مکمل ... بالتصویر ۵ر

" ست ناراین " ۵ر

" پورن بھگت " ۵ر

ملوا ... سور داس ۱۲ر

دان ویرکرن ۱۲ر

دریا لا عرف ... ۸ر

ستی انسویا ۶ر

ست وان ساوتری ۱۰ر

حقیقت رائے بالتصویر ۵ر

راجہ ستی ... اوتار ۵ر

فلک ... عرف ... ۶ر

... بھرتری ۵ر

نل دمنتی بالتصویر ۵ر

گوپی چند ۵ر

... لیلا ناٹک ۶ر

... سنگیت ... بالتصویر

ناٹک کامل چار حصے ۱۲ر

لوک کشنی عرف سیلا ... عشر

ہیر رانجھا ناٹک بالتصویر ۴ر

سیلا ناٹک ۴ر

میراں بائی ۸ر

شکنتلا ناٹک ۸ر

مسلمانوں کے مذہبی ڈرامے

جوش ... عرف ... ۱۲ر

مکمل ڈرامہ شان اسلام عرف

(ترکی تلوار) ۱۰ر

سچی قربانی عرف ... اسلام ۱۰ر

دل ... اسلام عرف ... ۸ر

نور عرب از ذائق ۱۲ر

فخر عرب " " ۱۰ر

مظلوم ... اسلامی ...

تصویر اسلام ۱۰ر

پولیٹکل ڈرامے

مکمل ... ہندوستان ...

" ہندی بھاشا ...

" اتفاق عرف ...

" شاہی فرمان ۸ر

" جانباز وطن ۸ر

" امر سنگھ راٹھور ۸ر

ستیہ ... سادھو ...

پتہ:- لالہ جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز تاجران کتب پبلشرز چوک متی لاہور

نیشنل اوفس

کی

نایاب کتابونکی فہرست

ناظرین!

چونکہ آج کل ملک ترقی کی کوشش میں ہے اور ہر فرد وبشر کو اپنی آزادی کا خیال مدنظر ہے لیکن ترقی کا ہونا اور آزادی کا ملنا بغیر علمی لیاقت اور دستکاری کے قطعی ناممکن ہے اس لیے ہم نے چند مگر منتخب زبان اردو کی کتابونکی جن کی تعریف محض ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ غیر ولایت میں بھی ہے اور یہ قابل قدر ثابت ہو چکی ہیں۔ فہرست ارسال خدمت ہے براہ مہربانی اس کو شروع سے آخر تک ملاحظہ فرمائیے اور اپنے دوست احباب و نیز دیگر اشخاص کو بھی دکھلائیے۔ تاکہ وہ انھیں پڑھکر اپنی منزل مقصود کو پہنچیں۔ اور ہمیں مشکور فرمائیں

آپ کا اور آپکے ملک کا خادم } مینجر نیشنل اوفس علی گڈھ سٹی (یو۔پی)

جیوٹ پریس علیگڈھ میں چھپا

ہفت زبان

بنگلہ۔ گورمکھی۔ مرہٹی۔ گجراتی۔ تامل۔ صرافی۔ تلنگی زبانوں کے حروف کی شناخت اور ضروری الفاظ کاروائی کے اور چینی جاپانی۔ برہمنی۔ سنگھیائی۔ پشتو میں گفتگو کرنیکے لایق مختصر معلومات سیاح اور تجارت پیشہ اصحاب کے مطلب کی قیمت ۸؍

انگلش ٹیچر

سمجھانیکی ضرورت نہیں ہے کہ انگریزی راج میں انگریزی زبان کا جاننا ہر فرد و بشر کا کام ہے اس ضرورت کو پورا کرنیکے لئے یہ کتاب بہت عمدہ ہے چند عرصہ میں اس کتاب کو پڑھکر انگریزی بولنا خط تار وغیرہ لکھنا سیکھ لو اس میں حرفوں کے اسپیلنگ محاورے کے لفظ حروفوں کے پرونسیشن خط لکھنے کا طریقہ چٹھی تار وغیرہ کا طریقہ سب کچھ ہے اس کی مدد سے تھوڑی سی اُردو جاننے والا تھوڑے ہی دنوں میں اچھا خاصہ انگریزی داں ہو جاتا ہے۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ (عہ؍)

ٹیلیگراف ٹیچر

یہ کتاب تار کا کام کرنے والے بڑے تجربہ کار نے ایسی لکھی ہے جس کے ذریعہ تھوڑی اُردو انگریزی جاننے والا آدمی آسانی سے بلا استاد کی مدد کے تھوڑے ہی دنوں میں تار کا کام سیکھ لیتا ہے۔ تار کی سب ہی باتیں اس میں نقشہ دیکر سمجھائی گئی ہیں تار کے محکمہ میں اگر بیس تیس روپیہ کے نوکر ہونا چاہتے ہو تو اسی کتاب کو منگا لیے قیمت صرف ۸؍ تار سیکھنے کی ڈیمی عہ

نیو ٹرانسلیشن گائڈ

نمبر ۱ ۳؍ نمبر ۲ ۵؍

انگلش لیٹر رائیٹر

انگریزی میں خطوط چٹھی عرضی وغیرہ وغیرہ لکھنے کی کتاب اس میں انواع و اقسام کے خطوط مع الفاظ جوابات احکامات سرکاری مانگی معاملات مختلف مضامین اقرار نامے کے ساتھ

انگریزی میں صحیح ہیں اور رپورٹ۔ اپیل۔ نوٹس۔ شادی و غمی کے کارڈ۔ کرایہ قرض لین دین رسید جنتری سرادور د تنخواہ اجرت وغیرہ وغیرہ تمام باتیں تحریر ہیں جو صاحب تھوڑی سی انگریزی جانتے ہوں وہ اس کی مدد سے کافی لیاقت حاصل کر سکتے ہیں جس قسم کے مضمون کی ضرورت ہو کتاب میں دیکھ لیجئے اور کاروائی کیجئے۔ ایسی مفید عام کتاب ہر شخص کو خریدنی چاہئے تاکہ جلدی اور آسانی سے کافی لیاقت پیدا ہو جائے قیمت عہ

انگریزی خالق باری

اس میں پندرہ سو کے قریب انگریزی الفاظ معہ معنی دلکش نظم میں بتلائے ہیں اور انگریزی ہجے بھی لکھ دئے ہیں قیمت ۸؍

قابل قدر ڈکشنریاں

اٹوانیٹی اینتھ کینچری ڈکشنری نمبر ۱۔ انگریزی الفاظ و تلفظ اُردو میں معنی عمدہ کاغذ عمدہ جلد بندی ہوئی آٹھ سو دس صفحہ کی کتاب ہے قیمت صرف دو روپیہ آٹھ آنہ۔ نمبر ۲۔ یہ بھی ڈکشنری اُردو الفاظ انگریزی میں معنی عمدہ کاغذ عمدہ جلد بندی ہوئی قیمت صرف ع۸؍

دی رول ڈکشنری

انگریزی ہندی قیمت ع۸؍

انگریزی اُردو پاکٹ ڈکشنری

قیمت صرف ۸؍

جامع القوانین

اس کتاب کو جناب بابو پیارے لال صاحب وکیل دربستی نے تصنیف فرمائی ہے اس میں تعزیرات ہند ضابطہ دیوانی فوجداری۔ میعاد سماعت آبکاری۔ لگان۔ مالگذاری حق بلہ داری۔ فیس انکم ٹیکس رجسٹری انتقال جائداد۔ قانون تمادی شرح محمدی قانون خلاصہ تصنیف ہے۔ جس کو ہر ایک آدمی سمجھ سکے۔ بات بات میں وکیلوں اور مختاروں کی خوشامد

نہیں کرنی پڑتی۔ اور فضول روپیہ خرچ نہیں کرنا پڑتا قیمت مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ

عقل کل

دنیا بھر کی معلومات کا خزانہ۔ ۱۵۰ کتابوں کا خلاصہ جیب میں رکھنے کے قابل۔ قانون حکمت کیمیا۔ نجوم۔ قیافہ۔ تواریخ۔ جغرافیہ سائنس۔ ریاضی یا جنانی وغیرہ کے تمام علوم کے اصول ضروری باتیں جو یاد رکھنے کے لائق ہیں یا جن سے اکثر سب کو کام پڑتا ہے۔ اس میں اکٹھی ہیں یہ کتاب پاس ہو تو پھر اور کسی کتاب کی ضرورت نہ رہیگی۔ نہ کسی سے کچھ پوچھنا پڑیگا۔ چنگی۔ تار ڈاک۔ ریل۔ وغیرہ کے محصول اور ضابطے اور بیماریوں کے واسطے مسہل نسخہ جات کا علاج فوری شکن قیافہ نجوم وغیرہ کے چٹکلے کار آمد حساب کے گر جنتری سود وغیرہ کے مختلف زبانوں کے حروف کی شناخت اردو ہندی کے مشہور شاعر ہندوستان اور نیز ولایتوں کے مشہور اخبارات تمام ملک کے میلے اور انجمن کتب خانہ بڑے سوداگر ونکے پتہ سود لینی دستکاریاں پیدا وار اور ہر شہر کے ملکوں کے نقشے ریلوے اسٹیشن فاصلہ دکھلایا ہر ملک کے سکے اوزان پیلسنے وغیرہ صدہا باتیں درج ہیں قیمت اتنی خوبیاں ہوتے ہوئے صرف عہ

ہر فن مولا

آج کل ایسی کتابیں بہت چل رہی ہیں جن میں صنعتوں کی بجائے دو سطر کی ترکیبیں۔ شعبدہ بازی وغیرہ کی لکھکر سیکڑوں کی تعداد پوری کرتے ہیں اس کتاب کو ان کے موافق سمجھئے اس میں واقعی بہت سے ہنر سکھلائے ہیں جن کو بلا استاد کے سمجھ لو ہر ایک کی ترکیب صحیح اور پوری لکھی ہے اور نقشہ دیکر سمجھائی ہے۔ گھڑی سازی فوٹو گرافی تار برقی گلٹ وصابن بنانا۔ رنگریزی مہر گورٹہ بیچک چلمن سوزنی کاوری والا مونجہ کے بیول کہانڈ کے کہلونے۔ تارکی چھڑی باداام لچھا شیشہ پر کام۔ چھاپہ کا کام۔ جلد سازی ڈبل روٹی۔ پتھر کے دانت وغیرہ ایک سو دستکاریاں اس کو پڑھکر کوئی پیشہ سیکھکر ہزار ہا روپیہ کمالو۔ لڑکیوں کو کشیدہ سکھانا ہو تو یہ کتاب بہت جلد خریدو۔ قیمت عہ

چودہ ودیاؤں کے عالم فاضل ملک کے مشہور پنڈت کوکا صاحب کا تصنیف کیا ہوا

بالتصویر کوک شاستر

ناظرین! اس کوک شاستر کو کوک شاستر نام والی ان کتابوں میں سے نہ سمجھئے جو کہ آج کل بذریعہ اشتہارات عام طور پر فروخت کیجا رہی ہیں بلکہ یہ وہ کوک شاستر ہے جس کے دیکھنے کیلئے شائقین عرصہ دراز سے ترس رہے تھے اور در اصل جس کا دیکھنا ہر گرہستی کا فرض ہے اس کوک شاستر میں حسب ذیل مضامین ہیں۔

(۱) مرد و عورتوں کے اقسام قیافہ وخواص
(۲) عمر بھر تندرست رہنا اور ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ رہنے کی ترکیب
(۳) پرمیہ۔ جریان۔ پیرسوت۔ سوزاک۔ آتشک کا علاج۔
(۴) حیض و حمل کی بیماریوں کا علاج بے اولادوں کو صاحب اولاد بنانا۔
(۵) حسب منشاء اولاد پیدا کرنا۔ مثلاً خوبصورت عقلمند بہادر
(۶) خوبصورت بنانا۔ بال سیاہ کرنا عجیب غریب نسخہ جنتر منتر کشف ساحت
(۷) گورکھ دھندیا۔ اور گھوڑا جادو موہنی منتر لبھی کرن کاجل گرن بی کی
(۸) جانوروں کی بولی پہچاننا صادری منتر
(۹) شاستر وکت چوراسی آسن لبھی کرن موہنی تیل
(۱۰) عورتوں کے جسم میں کامدیو کس دن کہاں رہتا ہے اس کے پتانیکا نقشہ وغیرہ وغیرہ ایسے صدہا مفید مضامین اور صدہا مجرب نسخہ درج ہیں۔ یہ کوک شاستر بہت سی خوبیوں سے پر ہے قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ۔ عہ

سچی کرامات

جادو ٹونا جنتر منتر سچ ماننے والے سامنے آئیں۔ اور اس کا تجربہ کریں اگر اشتہار کے موافق نہ ہو تو واپس منگالیں اس نئے عجیب و غریب رسالہ میں کراماتی بزرگ بننے کے آسان اور سچے نیز سالفین کے موافق پورے پورے طریقہ بتلائے گئے ہیں جن کو تھوڑا لکھا پڑھا بھی معمولی کوشش سے کرامات حاصل کرسکتا ہے اس رسالہ میں جتنے بھی عمل کئے گئے ہیں وہ سب تجربہ کار لوگوں کے مجرب ہیں ہر شخص آزمایش کرکے دیکھ سکتا ہے اس میں جتنی باتوں کا پورا پورا بیان کیا گیا ہے سب یوگ ابھیاس کی مشق۔ یوگ کے درجہ پرانایام دھیان کا گیان یوگ کی نشست مسمریزم ہپناٹزم۔ دوسرے شخص کو قابو میں کرنا اور اس سے جو چاہے کام لینا۔ کراماتی مینا کی انگوٹھی کے ذریعہ سے مردہ لوگوں کی روحوں سے ملاقات کرنا مریضوں کو ہاتھ پھیر کر اور پھونک مار کر تندرست کرنا حاضرات کرنا یعنی تسخیر ہمزاد یعنی چھایا پرش گھر بیٹھے دور دراز ملکوں کی باتیں جان لینا۔ بنگال کا جادو۔ جادو کا علم تینوں زمانے کے حال بتلانیوالے ترکال درشی آئینہ۔ جانوروں کی بولی سمجھ لینا۔ آنیوالی موت کو پیشتر ہی سے جان لینا اسم اعظم سادھی ودیا (علم سفلی) جنتر منتر تنتر دل میں خیال کرکے دوسرے پر اثر ڈالنا۔ زبان بندی وشی کرن (حب تسخیر) زہر اور بیماری دور کرنے کے سچے منتر کہاں تک لکھیں گویا عاملوں اور چمتکاروں کا خزانہ بھرا پڑا ہے قیمت صرف عہ

دنیا کی سیر

چین و جاپان اور لنڈن امریکہ کوریا۔ شام۔ مصر۔ برہما۔ لنکا وغیرہ وغیرہ تمام ملکوں کے دلچسپ حالات گویا وہاں گھوم کر دیکھ رہے ہیں۔ ہر ملک کے نرالے دستورات و قانون جن کو پڑھ کر ہنسی آوے وہاں کے آدمیوں کی صورت لباس مکانات قابل دید ہیں۔ مقامات کا بیان۔ جنگلی لوگوں کی عجیب رسمیات شادی غمی وغیرہ سیاحوں کے سفرنامہ کا خلاصہ درج ہے بالتصویر قیمت محض ایک روپیہ (عہ/)

پوشیدہ ہنر

ناظرین۔ یہ کتاب ایک نہایت ہی مشہور و معروف وئید کی تصنیف کردہ ہے اور ہندی دنیا میں اس کی اتنی قدر ہوئی ہے کہ ایک ایک ہزار کے سات ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوچکے ہیں اردو جاننے والوں کے فائدہ کے لحاظ سے اردو میں چھپا کر تیار کرایا ہے اس کے پہلے حصہ میں عجیب عجیب چیزوں کے بنانیکی ترکیب لکھی ہے جن کو آپ اخباروں میں دیکھ کر روپیوں میں خریدتے ہیں انہیں آپ پیسوں میں خرید کر آنند لیجئے۔ چاہے تجارت کرکے ہزاروں روپیہ پیدا کیجئے۔ نہایت خوشبودار تیل۔ لیونڈر۔ تامبول بہار بنارس کی سی تمباکو کی گولیاں گورے اور خوبصورت ہونیکی دوا۔ انجن۔ منجن۔ خضاب بال اڑانیکا صابن بال عمر بھر نہ پکنے کی دوا۔ دوسرے حصہ میں جریان۔ خمیرہ بچاس روگوں کی ایک دوا۔ دوسرے حصہ میں جریان سوزاک آتشک نامردی۔ بواسیر وغیرہ مرضوں کے رام بان نسخہ پارے کا کشتہ۔ گندھک کا گلاس آگرہ کا سادال کا معجون کپور کی مالا۔ مسمریزم کی انگوٹھی وغیرہ بہت سی چیزیں ہیں جن کو باپ بیٹے سے بھی چھپاتا ہے۔ تیسرے حصہ میں مٹی دیا سلائی صابون۔ ربڑ کی مہر بنانا۔ برف۔ سوڈا واٹر ہولاس۔ کاغذ پنسل۔ بلیو بلیک سیاہی جیبی پریس بنانا جس سے دوستوں کو خط چھاپ کر بھیج سکیں۔ چینی پر گلٹ کرنا وغیرہ بہت سے مضمونوں سے چھپی ہوئی کہاں تک لکھیں۔ دیکھنے پر معلوم ہوگا۔ قیمت صرف عہ/ ڈاک محصول ۲۔ /

ملک عدم

ایک فرانسیسی عالم کی جدید تحقیقات جس نے دنیا میں ایک تہلکہ ڈالدیا ہے۔ مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے۔ فرشتے کیسے ہوتے ہیں اور کہاں رہتے ہیں چاند سورج میں آبادی مردہ رشتہ دار سے ملاقات کا طریقہ۔ تقدیر تدبیر کا فیصلہ خدا کا گھر ہر بات کا ثبوت سائنس کے موافق درج ہے قیمت صرف عہ ر

جوہر مشاہیر

اس میں ہر قوم ہر زمانے کے مشہور آدمیوں کی مختصر سوانح عمریاں معہ تصاویر درج ہیں دنیا بھر کے بڑے بڑے بادشاہ پیغمبر فلاسفر۔ شاعر۔ محبان وطن۔ موجد عالم۔ ریفارمر سیاح۔ عورت۔ ممبران کانگریس وغیرہ ایک سے ایک بڑھ کر عجیب قصہ عقلمندی نیکی و بہادری کے ایک پیسہ فی سوانح عمری بھی نہیں پڑتا مشاہیر اسلام سب کا یکجائی قصہ درج ہے قیمت ایک روپیہ۔

چڑیا گھر

ہندوستان اور غیر ملک کے سب جانوروں کا بیان معہ تصاویر درند پرند کیڑے مکوڑے زہریلے جانور مینڈک۔ مچھلی۔ بن مانس وغیرہ کے حالات خوراک موسم پیدائش عقلمندوں کی مثالیں مختلف اقسام کی شناخت قیمت عہ ر

جوہر تفریح

تاش۔ شطرنج۔ چوسر۔ گنجفہ کے کھیلنے کے قاعدے انگریزی ہندوستانی معہ اصطلاحات غیر ولایتوں کے عجیب قسم کے کھیل قیمت ایک روپیہ عہ

ہندوستان قدیم

ایک عجیب تواریخی تحقیقات معہ ثبوت قطعی طوفان نوح کی اصلیت۔ بابا آدم کا زمانہ۔ بابل میں سیروں کی تمام پارسیوں کا مذہب۔ وید کے موافق شری رامچندرجی کی اولاد۔ یونانی و رومی لوگ ہندو تھے۔ امریکہ ہندوؤں کو لاکھوں برس سے معلوم تھا۔ قیمت فی جلد عہ ر

بال کی کھال

مرد کو حیض۔ عورت کے ڈاڑھی سانپ کے پاؤں کیوں نہیں ہوتے۔ ایسے ایسے تیس سوال معہ جواب کے درج ہیں قیمت صرف ۸ ر

علاج مفتی

ہر قسم کے تمام امراض کا علاج ایسی چیزوں سے جس میں کوڑی خرچ نہ ہو اور ہر جگہ مل سکیں۔

(۱) فقیری علاج صرف جنگل کی جڑی بوٹیوں اور [illegible] ...۴ نسخے۔ (۲) دیہاتی علاج۔ درختوں کی چھال پتے پھل پھول سے ...۳ نسخے۔ (۳) خانگی علاج۔ صرف گھر کی موجودہ اشیا صرف گڑ۔ تیل۔ نمک۔ مصالحہ سے ...۳ نسخے۔ مجرب جلد اثر بے خطا بے ضرر اڑے وقت میں کام دینے والے مہاتماؤں نے دیش کا اپکار کرنیکے لئے بتلائے اور بھید سنگھا کا انتخاب دیہاتی حکیموں کے تجربہ گھر اور سفر میں ساتھ رکھنے کے لائق کتاب قیمت عہ ر

علاج بے دوا

چالیس کتابوں کا خلاصہ جرمنی امریکہ کے مشہور ڈاکٹروں کی نئی تحقیقاتیں۔

باب ۱ پرہیز اور فاقہ سے سب بیماریوں کا علاج۔
باب ۲ آنتوں کی صفائی سے بیماریاں دور کرنا۔
باب ۳ مخصوص ورزشیں ہر قسم کی بیماریوں کیلئے۔
باب ۴ اعضا و رگوں کی مالش سے بیماریاں دور کرنا۔
باب ۵ خیالی قوت سے بیماری دور کرنا۔
باب ۶ پانی سے تمام بیماریوں کا علاج کرنا بذریعہ غسل وغیرہ۔

باب ۸ ہوا سے سب بیماریوں کا علاج بذریعہ پرانایام
باب ۹ شعاع آفتاب سے سب بیماریوں کا علاج۔
باب ۱۰ بجلی سے موسیقی سے تعویذ سے تمام علاج۔
باب ۱۱ صرف غذا کی تبدیلی سے ہر بیماری کا علاج۔
باب ۱۲ ڈاکٹر لوئی کوہنی کا قدرتی علاج جانوروں کی قیمت عہ،

عطائی نسخے

بارہ سو نسخے جو آجتک نہ کسی کتاب میں چھپے نہ حکیموں کو معلوم ہیں فقیری لٹکے فقیری دیہاتی حکیموں کے چٹکلے جو آجتک سینہ بسینہ مخفی چلے آئے ہیں ہر مرض کے لئے اور ہر قسم کے لگانے سونگھنے دیکھنے دہونی دینے مالش کرنے حقہ پینے۔ طلا۔ مرہم۔ انجن۔ تیل کشتہ ٹوٹکے ایک سے ایک نرالے حکمی مجرب قیمت عہ،

زچہ و بچہ

عورتوں کے حمل کی تمام بیماریاں حیض کی خرابی حمل نہ رہنا بچے وغیرہ مرجانا بیماریوں کی تشریح مفصل ایسی لکھی ہے جس کو ہر شخص آسانی سے سمجھ سکے اور اپنے گھر کا علاج خود کر سکے نہایت سہل کوڑیوں کے نسخے تجربہ کار دائیوں لیڈی ڈاکٹروں سے تحقیق کر کے لکھے ہیں دائی کا کام حمل ذرچہ کلپہ بہیز دستور العمل بچوں کا علاج بھی اس میں پایا ہے قیمت عہ،

طبیب خلوت

اس میں نوجوانوں کی بیماریاں۔ نامردی جریان۔ سوزاک آتشک بواسیر وغیرہ کی تشریح نقشہ دیکر سمجھائی اور ان کا علاج ڈاکٹری یونانی ویدک تینوں طریق پر بتلایا ہے کئی سو مجرب نسخے طلا و کشتہ جات وغیرہ کے ایسے لکھے ہیں جو کوڑیوں میں تیار ہو جاویں تاکہ غریب لوگ اپنے ہاتھ سے دوا تیار کرکے فائدہ کثیر اٹھا دیں قیمت عہ،

علاج نورنگی

ہر ایک مرض کا علاج نو طرح سے ڈاکٹری۔ موسیو پیتھکی یونانی ہر ایک مرض کشتہ جات نسے بوٹی سے خانگی چیزوں سے ٹوٹکہ ترکیب عطائی چٹکلہ پانسو کے قریب بالکل سہل نسخہ بالکل نئی قسم کی

ہر ایک

بیماری کے دس بیس نسخے تو سب کتابوں میں ملیں گے۔ مگر ایک ہی حکمی نسخہ بالکل سچا جو کبھی خطا نہ کرے اس کتاب میں لکھے خاندانی حکیموں کے تجربات ہر قسم کی بیماریوں کیلئے چوٹی کی دوائی۔ اور ۵۰ مجرب جڑی بوٹیاں فقیری علاج کے ہر درخت اور بوٹی سے کتنے مرضوں کی دوا ہے ۳۰۰ مفرد دواؤں کی خاص تاثیریں خاص امراض کے لئے اکسیر خاص کشتے مرہم تیل گولیاں سفوف وغیرہ وغیرہ چالیس بیماریوں پر چلتی ہیں قیمت عہ،

بھارتی گرہست رکھشا حصہ اوّل

جس میں مختصر طور پر حفظ صحت کے قواعد برہم چرج کے فوائد ویرج ضایع کرنیکے نقصانات نشیلی چیزوں سے نقصانات کن لوگوں کی صحبت میں بیٹھنا چاہئے کن لوگوں کی صحبت سے پرہیز کرنا چاہئے تندرست توانا۔ نیک خوبصورت اور بڑی عمر والی اولاد پیدا کرنیکے طریقہ حمل قایم کرنیکا وقت حالت حمل میں مباشرت کے نقصانات حمل قرار پانے کی پہچان اور یہ معلوم کرنا کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی حاملہ استری کا دلا و پر اثر حاملہ کی احتیاطیں بچہ پر دودہ کا اثر عورتوں کی خوبیاں مردوں کے اوصاف۔ بچوں کی پرورش دودہ پلانے دودہ چھڑانیکے طریقہ بچوں کو افیون کھلانے زیور پہنانے اور پیسہ دینے کے نقصانات بچوں کے کھیل کود اور تعلیم کا حال درج ہے قیمت ۲ آنہ ۲ پیسہ کے ٹکٹ بھیکر منگا لیجئے۔

بھارتی گرہست رکھشا حصہ دوم

جس میں شیرخوار بچوں کی تندرستی قایم رکھنے کی ضروری ہدایات اور بیمار بچوں کی تقریباً تمام بیماریاں۔ بدہضمی۔ قبض۔ دست بخار سردی۔ کف۔ کھانسی بار بار دودہ ڈالنا۔ سست رہنا

بیمار رہنا۔ کمزور ہونا۔ سوکھتے جانا۔ رنگ برنگ کے اسہال
شدت پیاس۔ زیادتی۔ مسان روگ۔ پسلی یا ڈبہ۔ دانت
نکلنا۔ آنکھیں دکھنا۔ کان بہنا۔ منہ کے چھالے۔ چیچک وغیرہ
دور کرکے تندرست توانا اور طاقتور بنانیکی عجیب وغریب
گھٹی چورن اور گولیونکی نہایت مجرب اور آسان جو سیکڑوں
بچوں پر آزما لیے گئے ہیں نسخے۔ مرض پسلی کی فقیرانہ دوا
جس سے ایک پیسہ میں تیس چالیس بچوں کو آرام ہو۔ دانت
آرام سے نکلنے کا فیتہ۔ یا مالا بنانے کی ترکیب عورتوں اور
مردوں کیواسطے مقوی اور ٹانک نسخے جن کی ہر گھر میں ضرورت
رہتی ہے درج ہیں قیمت ۴ ر یا ۲ ر۔ کے ٹکٹ بھیجکر منگا سکتے ۔

بھارتی بھنڈار

صنعت وحرفت کی عجیب وغریب کتاب جس میں تقریباً تمام
نسخہ نہایت ہی ضروری صحیح اور قابل استعمال درج ہیں پارہ
کندھک۔ کافور کا کشتہ وغیرہ کا قوی مالا۔ ایک دو منٹ
میں بال اڑانیکا پاوڈر۔ صابن اور عرق بنانا۔ بایو سکوپ
سرخ اور سیاہ روشنائی۔ مہر لگانیکی لاک بت۔ ہمزاد
حاضرات کرنے کی انگوٹھی۔ چوہے کی گولیاں سوڈا واٹر
دودھ اور پھل عرصہ تک خراب نہوں۔ دس پندرہ منٹ میں
ایک گلاس شربت بنانا۔ دودھ جمانا۔ ستیہ پرکند و
کرتا وغیرہ۔ مربا۔ سکرن۔ املی کا پتا۔ مرکہ عجیب وغریب
چٹنی۔ چورن۔ دال ترکاریوں کا مصالحہ۔ پچاس مرضونکی
ایک دوا۔ انجن۔ منجن۔ ابٹن۔ خضاب۔ خوشبودار تیل
آتشک۔ سوزاک۔ جریان۔ طلا۔ بواسیر۔ داد۔ بیواجنہ
خارش اور مرہم بنانے کے نہایت مجرب اور آسان
ترکیب سے تیار ہونے والے نسخے درج ہیں یہ کتاب
بہت سی خوبیوں سے بھری پڑی ہے قیمت ۴ر یا ۲۔

سودیشی سودیشی سودیشی

علیگڈھ کے مشہور تالے

اس کے سمجھانیکی ضرورت نہیں ہے کہ علی گڈھ کے تالے بڑے ہی مضبوط اور خوبصورت بنتے ہیں یہانتک کہ قریب قریب ہر ملک میں یہ تالے پہنچ گئے ہیں اور برابر روزانہ سیکڑوں کی تعداد میں آرڈر آتے ہیں۔ مگر یہ بھی خیال کر لیجئے کہ تیزی کیوجہ سے کاریگر کم قیمت میں دینے کی لئے بھدّے تالے بھی بنانے لگے ہیں ان سے بچو۔ ہم نے سچے لیوروں کے مضبوط تالے خاص کاریگروں سے خاص طور پر تیار کرائے ہیں۔ اور دوسری چابی سے نہیں کھلتے اور ونکی بہ نسبت زیادہ خوبصورت اور مضبوط زیادہ دن تک ٹھہرنے والے ہیں

ایک بار منگا کر ضرور ملاحظہ فرمائیے

چار لیور پیتل کے تالے

۱	انچ	۱۰/
۱¼	انچ	۱۲/
۱½	انچ	۱۵/
۲	انچ	۱؎/
۲½	انچ	۱؎۲/

چار لیور قلعئی دار لوہے کے تالے

۱½	انچ	۱۵/
۲	انچ	۱؎/
۲½	انچ	۱؎۵/

یہ تالے ۱½ انچ سے چھوٹے نہیں بنتے ہیں - -

بے تالی کا تالا

یہ تالا حرفوں کے ملان سے لگتا ہے اور کھلتا ہے تالی کی کوئی ضرورت نہیں پڑتی بغیر ترکیب بتلائے کسی کی مجال نہیں جو اسے کھول سکے۔ ضرور منگا لیجئے بڑی نایاب چیز ہے ترکیب ہمراہ بھیجی جاتی ہے قیمت ۱۲/

عجیب تالا نمبر ۱

یہ تالا جتنا تعجب خیز ہے اور عجیب ہے اتنا ہی مضبوط اور پائدار ہے اس کی تالی کہیں بھی پڑی رہے یا کوئی چرا لے مگر کوئی بھی کھول نہیں سکتا۔ سیکڑوں طرح سے وہ چابی گھماویگا مگر تالی نہیں لگے گی۔ نہ تالا کھلے گا۔ کیونکہ اس میں چابی لگانے کے دو گھر ہیں جو اصل گھر ہے وہ پوشیدہ ہے جو ترکیب جانتا ہے وہی اس گھر کو نکال سکتا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ اس گھر کے ظاہر ہونے پر بھی پیر ایک اور پوشیدہ گھر ہے جو اسے جانیگا وہی اسے کھولے گا۔ بڑھیا پیتل کا ہے خوبصورتی مضبوطی دوسروں سے اچھی ہے۔ ۶ لیور اور کسی بھی دوسری تالی سے نہ کھلنے کی گارنٹی ہے۔ طریقہ کار بہ سیر ساتھ ہے بڑا دو انچ کی قیمت تین روپیہ۔ درمیانی ڈیڑھ انچ کی قیمت ؎ ہے۔

تار سیکھنے کی ڈبی۔ یہ ڈبیاں بہت خوبصورت اور مضبوط بنوائی گئی ہیں ان کی آواز دفتروں کی ڈبیوں سے ملتی جلتی ہے قیمت ۸ر محصول ۵ر

یوگ و پرانا یام } جس میں یوگ ودیا جو کہ تمام کرامات کی جڑ ہے کے آٹھوں انگ یعنی یم نیم آسن پرانا یام پرتیاہار دھارنا۔ دھیان۔ سمادھی۔ چکر نانیاں پران کے اقسام مدرا وغیرہ کے طریقہ و اصول جنکی مشق کرکے انسان عجیب و غریب کرامات و معجزہ مثلاً ہمیشہ تندرست توانا بنے رہنا عمر کو بڑھانا جسم کو بڑھانا گھٹانا تبدیل کرنا جہاں کرتا ہی چاہے جہاں پہنچ جانا۔ ایک ہی جگہ بیٹھے ہوئے ہر جگہ کی سیر کرنا روشن ضمیر ہو کر ہر زمانہ کے حالات واقعات اور پوشیدہ چیزوں کو اس طرح معلوم کر لینا کہ گویا سامنے ہی موجود ہیں غرضیکہ ہر قسم کی سدھیاں اور ودھیاں جنکے رز ساد ہو جاتا ہوں کے سینہ بسینہ چلے آتے ہیں حاصل ہو جاتی ہیں یوگ ودیا کے ذریعہ پرماتما درشن جو کہ موکش حاصل ہوتی ہے ہر شخص کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیے قیمت چار آنہ یا ۴ر کے ٹکٹ بھیجکر منگا لیجئے۔

المشتہر:- منیجر فیشن آفس علی گڑھ سٹی (یو۔ پی)

CALL No. { ۸۹۱۹۱۴۱۰ / س ۲۱ ب ACC. No. ۲۲۰۵۳

AUTHOR سرور، ایم۔ ڈی۔ مرتب

TITLE انگی اور کھاجا تیرہ کان والے ۱۹۲۵ء

MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES :-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1/- per volume per day shall be charged for text-books and 10 P. per vol. per day for general books kept over-due.